بخدمت جناب صدر صاحب اسلامی جمہوریہ پاکستان ۔ ایوانِ صدر اسلام آباد

عنوان: درخواست بابت صدور احکام برائے کئے جانے منصفانہ وغیر جانبدارانہ تحقیقات بابت مقدمہ ایف آئی آر تھانہ رسول پور تارڑ تحصیل پنڈی بھٹیاں، ضلع حافظ آباد

جناب عالی!

میں آپ کی توجہ پاکستان کے مختلف اخبارات میں شائع ہونے والی افسوسناک اور چونکا دینے والی ایک خبر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ اس خبر کی تفصیل کچھ اس نوعیت کی ہے کہ تھانہ رسول پور تارڑ کی حدود میں ''را'' کا ایک قادیانی ایجنٹ مبشر احمد مقامی پولیس نے گرفتار کیا ہے جو دشمن ملک کے ایماء پر ملک دشمن تخریبی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا ہے اور اس نے متعلقہ اے ایس پی کے روبرو اقرار جرم بھی کیا ہے اور یہ تسلیم کیا ہے کہ وہ بھارتی تخریب کار ایجنسی ''را'' کے لیے اپنے قادیانی بہنوئی حبیب احمد کے توسط سے پاکستان میں تخریبی سرگرمیوں میں سرگرم عمل ہے ۔ مبشر احمد مذکور اور اس کے جملہ خاندان کا تعلق قادیانی جماعت سے بیان کیا گیا ہے (روزنامہ ''خبریں'' لاہور بابت ۵ر ستمبر ۲۰۰۴ء میں طبع شدہ خبر کی فوٹو کاپی ہمراہ ہے)

جناب عالی!

ملک کی دینی وسیاسی جماعتیں قادیانیوں کی اکھنڈ بھارت پالیسی اور پاکستان مخالف ذہنیت اور کارکردگی کی طرف حکمرانوں اور پاکستانی عوام کی توجہ مسلسل مبذول کرواتی رہی ہیں ۔

جناب عالی!

اکھنڈ بھارت قادیانیوں کا مذہبی عقیدہ ہے اور کئی سال پہلے تک ایک طویل عرصہ چناب نگر (سابق ربوہ) میں قادیانی قبرستان میں نصرت جہاں بیگم (مرزا قادیانی کی بیوی) اور مرزا بشیر الدین محمود کی بیوی کی قبروں پر مرزا بشیر الدین محمود کے حسب ذیل فرمودات کا بورڈ آویزاں رہا ۔ ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ: ''جماعت کو نصیحت ہے کہ جب بھی ان کو توفیق ملے، حضرت ام المومنین (مرزا قادیانی کی بیوی) اور دوسرے اہل بیت (مرزا قادیانی کے گھر والے) کی نعشوں کو مقبرہ بہشتی قادیان میں لے جا کر دفن کریں چونکہ مقبرہ بہشتی کا قیام اللہ تعالیٰ کے الہام سے ہوا ہے ۔ اس میں حضرت ام المومنین اور خاندان حضرت مسیح موعود کہ دفن کی پیش گوئی ہے، اس لیے یہ بات فرض کے طور پر ہے جماعت کو اسے کبھی نہیں بھولنا چاہیے ۔'' ایک اور موقع پر مرزا بشیر الدین محمود نے کہا تھا کہ ''ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح پھر متحد ہو جائیں ۔''

(روزنامہ ''الفضل'' قادیان ۔ ۱۷ ر مئی ۱۹۴۷ء)

جناب عالی!

ہمارے سابقہ حکمرانوں نے قادیانی جماعت کی ملک دشمن اور بھارت نواز سرگرمیوں کی طرف کوئی توجہ نہ دی ‘اس لیے ان کا احتساب اور گرفت نہ ہو سکی اور عامۃ الناس میں یہ خدشات پائے جاتے ہیں کہ تھانہ رسول پور تارڑ میں درج ہونے والے مذکورہ عنوان مقدمہ کسی دباؤ یا تحریص کی بنیاد پر دبا نہ دیا جائے اور اکھنڈ بھارت کے لیے بھارت کی تخریب کار ایجنسی ’’را‘‘ کے لیے ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث قادیانیوں کے جال کا سراغ لگا کر اسے منظر عام پر آنے سے کہیں روک نہ دیا جائے۔

التماس ہے کہ پولیس کے اعلیٰ حکام اور پاک فوج کی متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت کی جائے اور حکم صادر فرمایا جائے کہ مقدمہ ایف آئی آر تھانہ رسول پور تارڑ کی بغیر کسی دباؤ یا جانبداری کے منصفانہ طور پر تفتیش کی جائے اور اس کے پس منظر اور پس منظر اور پس پردہ کارفرما تمام عوامل اور افراد کو تفتیش کے دائرہ میں لایا جائے تاکہ یہ بات منظر عام پر آسکے کہ قادیانی بحیثیت جماعت اپنے مذہبی عقیدے کی روشنی میں اکھنڈ بھارت کے خواب کو پورا کرنے کے لیے وطن دشمن سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں۔

والسلام

العارض

عبداللطیف خالد چیمہ
مرکزی سیکرٹری اطلاعات‘ مجلس احرار اسلام
دفتر مرکزیہ۔69 سی‘ نیو مسلم ٹاؤن
وحدت روڈ لاہور۔فون:042-5865465